ALL INDIA MUSLIM
PERSONAL LAW BOARD

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

Ref. No..............

Date. 05/11/2019

پریس ریلیز

نئی دہلی: ۵/نومبر ۲۰۱۹ء

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا محمد ولی رحمانی صاحب نے اپنے ایک پریس بیان میں کہا ہے کہ بابری مسجد ملکیت مقدمہ پر عدالت عظمیٰ کا تاریخی فیصلہ آنے میں اب صرف کچھ دن باقی رہ گئے ہیں۔ توقع ہے کہ یہ فیصلہ ۱۷/نومبر سے قبل کسی بھی تاریخ کو آسکتا ہے۔ ۴۰/دن کی بحث میں فریقین کے وکلاء نے تفصیل سے اپنا موقف کورٹ میں بیان بھی کیا اور اس کے حق میں اپنے دلائل وشواہد بھی پیش کئے، جسے ملک کی میڈیا نے بڑے پیمانے پر نشر بھی کیا۔ مولانا رحمانی صاحب نے آگے کہا کہ ہم یہ بات اس سے قبل بھی واضح کر چکے ہیں کہ اس معاملہ میں سپریم کورٹ کا فیصلہ حتمی ہوگا جسے سب کو ماننا ہوگا۔

بورڈ کے جنرل سکریٹری نے کہا ہم ہمیشہ سے ملک میں ایک آزاد اور غیر جانبدار میڈیا کے حامی رہے ہیں تاہم بھارت جیسے کثیر مذہبی اور کثیر تہذیبی ملک میں میڈیا کی ایک اہم ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ ملک کی اقلیتوں، دلتوں، آدی باسیوں، خواتین اور ملک کے دیگر مظلوم ومحروم طبقات کے حقوق کی حفاظت کا اہم فریضہ بھی انجام دے۔

اس موقع پر یہ بات بھی ہم واضح کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ حال کے دنوں میں چند مستثنیات کے علاوہ بالعموم بیشتر میڈیا نے اس مقدمہ کی رپورٹنگ میں غیر جانبداری کی روایت کو برقرار نہیں رکھا۔ پریس کے ایک بڑے حلقہ بالخصوص الیکٹرانک میڈیا نے عوام کے جذبات کو برانگیختہ کرنے اور غلط پروپیگنڈا پھیلانے کا کام انجام دیا۔ اس طرح کی رپوٹنگ سے سماج میں صرف نفرت، بغض وعناد کو بڑھاوا ملتا ہے اور شہریوں کے آپسی رشتوں میں عداوت اور دراڑ ہی پیدا ہوتی ہے۔

بابری مسجد تنازعہ کے حساسیت کے پیش نظر سپریم کورٹ آف انڈیا نے اپنے ایک فیصلے میں ۳۰/اکتوبر ۲۰۱۵ء میں میڈیا کو ایک حکم دیا تھا جو اس سے قبل الہ آباد ہائی کورٹ نے بھی میڈیا کے ذریعہ اس کیس کی رپورٹنگ سے متعلق ۲۰/اگست ۲۰۰۲ء اور ۱۷/فروری ۲۰۰۳ء کو حکم دیا۔ اس مقدمہ کی فائنل کارروائی کے دوران سپریم کورٹ نے الہ آباد کے دونوں حکم کو باقی رکھا اور عدالت عظمیٰ کے یہ احکامات میڈیا کے لئے اس مقدمہ کے پایہ تکمیل تک پہنچنے تک باقی رہیں گے۔

ہم اپنے میڈیا کے دوستوں کو یہ یاد دلانا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ براڈ کاسٹنگ اسٹینڈنگ ایسوسی ایشن (NBSA) نے بھی بابری مسجد تنازعہ کی رپورٹنگ سے متعلق بھی ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔

جنرل سکریٹری بورڈ نے آگے فرمایا کہ ایک مسئلہ جو سپریم کورٹ میں زیر بحث ہے اس کی میڈیا میں رپورٹنگ کرتے وقت اس کے قانونی پہلو کو پیش نظر رکھیں اور پریس کی آزادی کے نام پر آگے کچھ اضافی چیزیں جوڑ کر اشتعال انگیز اور جذباتی الفاظ اور بیانات دینے سے پرہیز کریں۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ ہمارے ملک کی میڈیا غیر جانبداری کی اس روایت کو باقی رکھے گا اور اس سلسلے میں سپریم کورٹ اور دوسرے اداروں کے احکامات کو بھی ملحوظ رکھے گا۔

جاری کردہ

ڈاکٹر محمد وقارالدین لطیفی
آفس سکریٹری

All India Muslim Personal Law Board
New Delhi

76A/1, MAIN MARKET, OKHLA VILL., JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025
Ph.: 011-26322991, 26314784, E-mail: aimplboard@gmail.com
Website : www.aimplboard.in

ALL INDIA MUSLIM PERSONAL LAW BOARD

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

Ref. No..............

Date........................

PRESS STATEMENT

New Delhi: 05/11/2019

There are few days left for the landmark Judgement to be delivered by the Hon'ble Supreme Court of India in Babri-Masjid Case of Ayodhya. The same is expected to be delivered before November 17, 2019.

During 40 days of hearing, lawyers for all the parties advanced their submissions in Court with open mind which was widely reported in the media. We have already made it clear that the Supreme Court verdict may give finality to the issue and entire country is bound to obey the same.

We have always been in support of the freedom of Press and shall take all steps which may ensure freedom of press. However, in a multi-cultural and multi religious society like us, media has also an important duty to play in protecting the rights of minorities, Dalits, Adivasis, women and all suppressed classes.

We need to point out, at this stage, that recently, except for some quarters of the press who have been fair, very large section has started reporting the Ayodhya case in a manner which violated the basic principle of neutrality in reporting of an issue. A large section of Press, mainly electronic media, is involved in rabble rousing and propaganda. Such coverage may help in spreading hatred and animosity among the citizens of the country.

Given the sensitivity of the *Babri Masjid dispute*, the Supreme Court has passed direction dated 30.10.2015 in CA No 10866-67 of 2010 directing

76A/1, MAIN MARKET, OKHLA VILL., JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025

Ph.: 011-26322991, 26314784, E-mail: aimplboard@gmail.com

Website : www.aimplboard.in

ALL INDIA MUSLIM
PERSONAL LAW BOARD

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

Ref. No..............

Date.........................

that earlier orders passed by the High Court dated 20.08.2002 and 17.02.2003 in relation to the media reporting shall continue to remain operative during the pendency of this case.

We want to remind our media fraternity that the News Broadcasting Standards Association (NBSA) has also issued an advisory to the media with regard to coverage of *Babri Masjid dispute*.

A matter, which is before the Supreme Court, must be reported in the Press from a legal point of view without any adjective, personal opinion, prejudice, bias or emotional narrative in the garb of freedom of press. We expect our vibrant media to follow and abide by the basic principle of neutrality and also consider orders passed by the Supreme Court to this effect and further follow the advisory issued by the self-regulating institution of media.

Issued by

Vaquar Uddin Latifi
Office secretary AIMPLB
For Md. Wali Rahmani
General Secretary AIMPLB

All India Muslim Personal Law Board ★ New Delhi ★

76A/1, MAIN MARKET, OKHLA VILL., JAMIA NAGAR, NEW DELHI-110025
Ph.: 011-26322991, 26314784, E-mail: aimplboard@gmail.com
Website : www.aimplboard.in